السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی ﷺاوران کے صحابہ کے غزوات کی فلم بنانی جائز ہے؟جس طرح بعض اسلامی ملکوں میں بنائی گئی ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

باللہ عزوجل التوفیق۔یہ مکروہ ہے کہ جس کا انکار ہر مسلمان پر فرض ہے اوراس فلم کا دیکھنا کبیرہ گناھوں میں سے ہے کیونکہ تصاویر اگرچہ نبی ہی کی کیوں نہ ہوں اس کا استعمال حرام ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺکی اہانت ہے اوراس امت امین اور صالح سلف کی اہانت ہے کیونکہ یہ ذہنی عکاسی ہوتی ہے حقیقی نہیں اور صحابہ کی حقیقی عکس بندی نہیں ہوئی۔

اوراللہ کی تصویریں قرار دیتے ہیں اور یہ ایسا منکر ہے کہ مسلمان کے لیے اس کا کرنا جائز نہیں۔یہ ان دجالوں کی کارستانی ہے جو مسلمانوں کے ذہنوں کو اور دین فاسد کرنے کا ارادہ رکھتے عمر قبیح صورتیں پیش کر کے اسے ابو بکر ہیں اور محمد ﷺاور صحابہ رضوان اللہ تعالی علیھم کی توہین راسخ کرنا چاہتے ہیں۔

بلکہ میں کہتا ہوں کہ تمام فلمیں، سینما، سکوپ، ٹیلی ویشزن اور ریکارڈو غیرہ کا استعمال کبائر میں سے ہے جب کہ اس پر گانے یا فحاشی دیکھی سنی جائے۔یہ ان مہلک بیماریوں میں سے ہیں کہ جن سے صحت یابی نہیں ہو سکتی، اور ان خبیث چیزوں برے اثرات ہیں اورجن گناہوں کی بھر مار ہے جسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں اس کی قباحت و نفرت.بٹھادی ہے مسلمانوں تم کیوں اللہ تعالی کا قول مد نظر نہیں رکھتے، [قل للمؤمنین یغضو من ابصارھم](نور:30)

''مسلمانوں مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہ نیچی رکھیں''

اوراللہ تعالی کا قول:

وَالحـٰفِظينَ فُر‌وجَهُم وَالحـٰفِظـٰتِ...٣٥ ... سورة الاحزاب

(اوراپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والیاں)

پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہو تو ویڈیو، ٹیلی ویشرن اور ٹیپ رکھے۔اللہ تعالی ان ملعون آوازدہ، مکروہ شکلوں اور مذموم افعال و حرکت پر لعنت فرمائے۔حدیث میں ہے، دو آوازیں ملعون ہیں تو اپنا، اولاد اور پڑوسیوں کو نقصان ب ایک گانے کی آواز اور دوسری سازی کی آواز ''اوراس کی سند صحیح ہے نکالا اسے منذری نے ترغیب :(4 350)میں اور بزار نے رقم (795)میں راوی اس کے ثقہ ہیں۔ان منکر کے رد کے لیے رجوع کریں، فتاویٰ ابن باز(1 417)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص137

محدث فتویٰ